جنابِ مسیح اور عیدِ فسح

عیدِفسح یہودیوں کا ایک تہوار ہے جسے وہ اُس واقعے کی یاد میں مناتے ہیں جب 1513 قبل ازمسیح میں خدا نے بنی‌اِسرائیل کو مصریوں کی غلامی سے آزاد کرایا تھا۔ خدا نے بنی‌اِسرائیل کو حکم دیا تھا کہ وہ اِس اہم تقریب کو ہر سال ابیب کے مہینے کی چودھویں تاریخ کو منائیں جو کہ یہودی کیلنڈر کا پہلا مہینہ ہے۔ ابیب کے مہینے کو بعد میں نیسان کہا جانے لگا۔—خروج 42:12؛ احبار 5:23۔

اِس عید کو عیدِفسح کیوں کہا جاتا تھا؟

لفظ "فسح" جس عبرانی لفظ سے نکلا ہے، اُس کا مطلب "گزرنا" ہے۔ یہ اُس وقت کی طرف اِشارہ کرتا ہے جب خدا نے ایک آفت میں مصر کے سب پہلوٹھوں کو مار دیا تھا لیکن اِسرائیلیوں کے پہلوٹھوں کو بچا لیا تھا۔ (خروج 27:12؛ 15:13) یہ ہول‌ناک آفت لانے سے پہلے خدا نے بنی‌اِسرائیل کو حکم دیا تھا کہ وہ اپنے دروازے کی چوکھٹ پر برّے (یعنی میمنے) یا بکرے کا خون چھڑکیں۔ (خروج 21:12، 22) پھر جب وہ آفت لایا تو وہ اُن دروازوں کے پاس سے گزر گیا جن پر خون لگا ہوا تھا اور یوں اِسرائیلیوں کے پہلوٹھے بچ گئے۔—خروج 7:12، 13۔

پولُس رسول نے یسوع مسیح کو "عیدِفسح کا برہ" کہا۔ (1-کُر 7:5) جس طرح دروازوں کے بازوؤں اور چوکھٹوں پر لگے جانور کے خون نے لوگوں کی جان بچائی تھی اُسی طرح یسوع مسیح کا خون بھی لوگوں کی جان بچاتا ہے۔ (خر 12:12، 13) اِس کے علاوہ عیدِفسح کے جانور کی کوئی ہڈی نہیں توڑی جاتی تھی۔ اِسی طرح یسوع مسیح کی بھی کوئی ہڈی نہیں توڑی گئی حالانکہ اُس وقت یہ دستور تھا کہ جن لوگوں کو سُولی پر چڑھایا جاتا تھا، اُن کی ٹانگیں توڑ دی جاتی تھیں تاکہ وہ جلدی مر جائیں۔—خر 46:12؛ یوح 31:19-33، 36۔

یسوع مسیح نے اپنی جان اِس لیے قربان کی تاکہ ہمیں "گُناہوں کی معافی" ملے۔—کُلسّیوں 14:1۔

جب پہلے اِنسان آدم کو بنایا گیا تو وہ بے‌عیب یعنی گُناہ سے پاک تھے۔ لیکن اُنہوں نے خدا کے حکم کے خلاف جانے کا فیصلہ کِیا۔ آدم کی نافرمانی یا اُن کے گُناہ کا اثر اُن کی تمام اولاد پر پڑا۔ پاک کلام

میں بتایا گیا ہے: "ایک آدمی کی نافرمانی سے بہت سے لوگوں کو گُناہ گار ٹھہرایا گیا۔"—رومیوں 19:5-

آدم کی طرح یسوع مسیح بھی بےعیب تھے لیکن اُنھوں نے کبھی گُناہ نہیں کِیا۔ لہٰذا "وہ ہمارے گُناہوں کے لیے کفارے کی قربانی" بن گئے۔ (1-یوحنا 2:2) آدم کی نافرمانی سے تمام اِنسان گُناہ گار بن گئے لیکن یسوع مسیح کی موت سے اُن تمام اِنسانوں کے گُناہ مٹ گئے جو اُن پر ایمان لاتے ہیں۔

ایک لحاظ سے آدم نے تمام اِنسانوں کو گُناہ کا غلام بننے کے لیے بیچ دیا۔ لیکن یسوع مسیح نے خوشی سے ہماری جگہ اپنی جان قربان کر کے ہمیں خرید لیا۔ لہٰذا اب 'اگر کوئی شخص گُناہ کرتا ہے تو آسمانی باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار ہے یعنی یسوع مسیح جو نیک ہے۔'—1-یوحنا 1:2-

یسوع مسیح نے اپنی جان اِس لیے قربان کی "تاکہ جو کوئی [اُن] پر ایمان ظاہر کرے، وہ ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔"—یوحنا 16:3-

حالانکہ آدم کو ہمیشہ تک زندہ رہنے کے لیے بنایا گیا تھا لیکن گُناہ کرنے کی وجہ سے اُنہیں موت کی سزا ملی۔ لیکن یہ سزا صرف اُنہیں ہی نہیں ملی بلکہ پاک کلام میں لکھا ہے کہ اُن کے ذریعے "گُناہ دُنیا میں آیا اور گُناہ کے ذریعے موت آئی اور موت سب لوگوں میں پھیل گئی کیونکہ سب نے گُناہ کِیا۔"—رومیوں 12:5-

لیکن یسوع مسیح کی موت سے نہ صرف اِنسانوں کے گُناہ مٹ گئے بلکہ اِس کے ذریعے اُن سب لوگوں کو موت کی سزا سے بھی رِہائی ملی جو اُن پر ایمان لاتے ہیں۔ پاک کلام میں اِس بات کو اِس طرح سے بیان کِیا گیا ہے: "جس طرح گُناہ نے موت کے ساتھ حکمرانی کی اُسی طرح رحمت بھی حکمرانی کرے تاکہ ہمارے مالک یسوع مسیح کے ذریعے ہمیں نیک قرار دیا جائے اور ہمیشہ کی زندگی دی جائے۔"—رومیوں 21:5-